اندازے سے حدیث کی شرح بیان کرنا

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

اپنے اندازے سے، اپنی اٹکل سے حدیث کی شرح کرنا کیا گناہ ہے؟ مع حوالہ ارشاد فرمادیں؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

اپنی طرف سے، بغیر علم کے، محض اپنے اندازے سے حدیث کی شرح کرنا سخت گناہ ہے۔

سیدی امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن لکھتے ہیں: پس اگر شخص مذکور فی السوال خواہ بذات خود خواہ بفیض صحبت علماء کا ملین علم کافی رکھتا ہے جو بیان کرتا ہے غالبًا صحیح ہوتا ہے اس کی خطا سے اس کا صواب زیادہ ہے تو حرج نہیں **اور اگر دونوں وجوہِ علم سے عاری ہے صرف بطور خود اردو فارسی کتابیں دیکھ کر مسائل بتائے اور قرآن و حدیث کا مطلب بیان کرنے پر جرأت کرتا ہے تو یہ سخت اشد کبیرہ ہے** اور اس کے فتوی پر عمل جائز نہیں اور نہ اس کا بیان حدیث و قرآن سننے کی اجازت۔ حدیث میں ہے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں: اجرأکم علی الفتیا اجرأکم علی النار (جو شخص فتوی دینے میں زیادہ جرأت رکھتا ہے وہ آتشِ دوزخ پر زیادہ دلیر ہے۔)" (فتاوی رضویہ، جلد 23، صفحہ 683، 684، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد سعید عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4079

تاریخ اجراء: 04 صفر المظفر 1447ھ/30 جولائی 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net